پریس ریلیز

گوجرانوالہ 05 جون 2024ء

صائمہ آفتاب کلیکٹر کسٹم سمبڑیال نے کہا ہے کہ بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ کرکے کاروباری افراد کیلئے آسانیاں پیدا کرنا میری اولین ترجیح ہے گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی سمبڑیال ڈرائی پورٹ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرے۔انہوں نے کہا کہ PSW رجسٹریشن کے حوالے سے جو سہولت ڈیسک چیمبر میں بنانے کی سفارش کی گی ہے اس پر ورکنگ کرکے جلد اس ڈیسک کا قیام بزنس فسلی ٹیشن سنٹر میں کروادیا جائے گا۔تاکہ PSW کی سہولت گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی کو اپنے ہی شہر میں باآسانی دستیاب ہوسکے۔جہاں تک لوکل مصنوعات کی ترسیل کے وقت گاڑیوں کی بلاوجہ پکڑ دھکڑ کا معاملہ ہے اسے بھی دیکھ لیتے ہیں یہ نہیں ہونا چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کے مسائل چیمبر آف کامرس کی مشاورت سے حل کئے جائیں یہ بہت اچھی تجویز ہے یقیناً اس کے بہتر نتائج برآمد ہونگے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوران کیا۔جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی۔اس موقع پر سینئر نائب صدر جمیس گلزار، نائب صدر عادل ندیم، اراکین مجلس عاملہ سابق صدور شیخ محمد نسیم، حاجی محمد شکیل، ملک ظہیر الحق، رانا شہزاد حفیظ، سابق نائب صدور عرفان یعقوب، شیخ قیصر امین جموں والے، شہزاد لیاقت رانجا ایڈیشنل کولیکٹر کسٹم کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

قبل ازیں صدر گوجرانوالہ چیمبر ضیاء الحق (شیخ فیصل ایوب) نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ملک میں مختلف بحرانوں کے باعث کاروباری حالات پہلے جیسے نہیں رہے بزنس کمیونٹی اپنے نامساعد حالات میں کسی نہ کسی طرح اپنے کاروباری معاملات چلا رہی ہے۔بزنس کمیونٹی کو اس وقت فریٹ چارجز میں ہوشربا اضافہ نے سخت پریشانی سے دوچار کیا ہوا ہے بزنس کمیونٹی کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فریٹ چارجز میں کمی کی جائے۔علاوہ ازیں سیالکوٹ سے کراچی جانے والی گاڑیوں کو بار بار چیکنگ کے لئے روک لیا جاتا ہے اس سے ایک تو مصنوعات کی ترتیب متاثر ہوتی ہے دوسرا متعلقہ جگہ پر گاڑی بروقت نہیں پہنچ پاتی اس سے بزنس کمیونٹی کو مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے اور پریشانی الگ سے اٹھانی پڑتی ہے۔ہماری گزارش ہے بار بار چیکنگ کے مسئلے پر نظرثانی کی جائے۔بزنس کمیونٹی کے جو تحفظات پیش کئے گئے ہیں انہیں فوری طور پر حل کیا جائے۔